

علمی و تحقیقی حکمت عملی (Research Methodology) سے مدد لیتے ہوئے سیرت پاک سلسلے کے بعض ایسے پہلو زری تحقیق آنے چاہیں جن پر ابھی تک زیادہ توجہ نہیں دی گئی۔ سیرت پاک پر یہ ایک مفید کتاب ہے، جسے عمومی سطح پر زری مطالعہ لانے کا اہتمام ہونا چاہیے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

قرون اولیٰ کا ایک مدبر مختار ثقفی، ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر۔ ناشر: قرطاس، فلیٹ نمبر 15-A، گلشن امین ٹاور، گلستان جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ صفحات: ۱۵۴۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

پاکستان کے علمی اور ادبی حلقوں میں ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر، پروفیسر شعبہ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ علمی تحقیق، شعر و ادب اور خود نوشت، غرض ہر شعبے میں ڈاکٹر صاحبہ نے اعلیٰ معیاری تصانیف پیش کی ہیں۔ زیر نظر کتاب ایک ایسی شخصیت سے تعلق رکھتی ہے، جس کے عقائد نے امت مسلمہ کے ایک محدود حصے کو متاثر کیا اور اپنی قدیم یا جدید شکل میں ان میں سے بعض عقائد کے آثار آج تک مشاہدے میں آتے ہیں۔

مورخ کا قلم غیر جانب دار، حقائق کا متلاشی اور بے باک نہ ہو تو غیر محسوس طور پر ذاتی وابستگی اور بعض اوقات تعصب کا شکار ہو جاتا ہے۔ ہاں، اگر وہ اپنے تعصبات سے خود آگاہ ہو تو توازن و اعتدال کا دامن نہیں چھوڑتا۔ مغرب زدہ مسلم مورخین تاریخ کی تاریخ کے بیان میں جرمین تاریخ دان Ranke کو حقائق پرست، تاریخ نگاری کا علم بردار سمجھتے ہیں، جب کہ تصور تاریخ، جدلیاتی فکر سے متاثر ہو یا مادیت یا سرمایہ دارانہ طرز فکر کا اسیر ہو، حتیٰ کہ نام نہاد سائنسی فکر طریق تحقیق سے وابستہ ہو، داخلی وابستگی سے آزاد نہیں ہو سکتا۔ مورخ حقائق کا مطالعہ اور تجزیہ کرتے وقت یہ بھول جاتا ہے کہ اس نے جو عینک زیب ناک کر رکھی ہے وہ حقائق کی صداقت تک پہنچنے میں اس کی راے پر غیر محسوس طور پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ آج اردو زبان جس مقام پر پہنچ گئی ہے اس میں سلیس اردو کی ہر تحریر پڑھ کر تقویت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

کلیات عنایت، عنایت علی خاں۔ ملنے کے پتے: منشورات، منصورہ، لاہور۔ فون: ۳۵۲۵۲۱۱-۰۲۲۔

ایکڑی بک سنٹر، کراچی۔ فون: ۳۶۳۹۸۴۰-۰۲۱۔ صفحات: ۶۷۲۔ قیمت (مجلد): ۵۰۰ روپے۔

جناب عنایت علی خاں کی شہرت تو طنز و مزاح کے شاعر کی ہے اور یہ ہے بھی سچ۔